سوال

(53)مال وصیت میں سے ہر سال قربانی کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میت کی طرف سے اس کے مال وصیت میں ہر سال قربانی کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ کیا یہ جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وصیت کرنا شرعاًثابت ہے اوروہ اس طرح کہ وصیت کرنے والااپنے مال کے کچھ حصے کے بارے میں یہ وصیت کردے کہ اسے ان صدقات اور نیکی کے کاموں میں خرچ کیا جائے جن کا اسے ثوابت ملتارہے مثلاًحج، جہاد، مساجد، دینی کتب، صلہ رحمی، مہمان نوازی، فقراء، مساکین اور مقروض لوگوں پر خرچ کرنے کی وصیت کی جاسکتی ہے، اسی طرح قربانی بھی صدقہ ہی کی ایک قسم ہے اوراس کا بھی بہت ثواب ہے لیکن اس دورمیں لوگوں کے بکثرت قربانی کرنے کی وجہ سے قربانی کے گوشت کی بہت کم ضرورت رہ گئی ہے لہٰذاوہ فقیروں میں تقسیم نہیں ہوتی لہٰذاقربانی کوبہت ترجیح نہیں دینی چاہیے بلکہ حسب ضرورت بعض حالات میں اسے ترجیح دی جاسکتی ہے لہٰذاسابقہ بیان کیےگئے نیکی کے دیگر کاموں پر مال وصیت کوخرچ کرنازیادہ موزوں ہوگا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص54

محدث فتویٰ